

Name : Syed Zahid

Serial No : 16236

MODE: Regular

Address : Mina Street Abu Dhabi

Date : 7/22/2012

Subject : طلاق

Contact No:

Writer : عبدالوہاب

Email :

Asslam o Alaikum,

A husband divorces his wife 3 times during her periods and then he takes her back within three days. Please let me know if she is still halaal on him. According to alot of Islamic websites, scholars and muftis, the divorce during menstruation is not counted as such. Can you please issue a fatwa on this ?

ایک شوہر نے بیوی کو حالتِ حیض میں 3 بار طلاق دی پھر تین دن
کے اندر رجوع کیا برائے مہربانی مجھے یہ بتائے کہ وہ اب اسکے لئے حلال ہے یا نہیں ؟
بہت سارے اسلامی ویب سائٹس، اسکالرز اور مفتیوں کے نزدیک حالتِ حیض میں دی
گئی طلاق واقع نہیں ہوتی کیا آپ اسکے متعلق ایک فتویٰ جاری کر سکتے ہیں ؟

الجواب حامداً ومصلياً

حیض کی حالت میں طلاق دینا اگرچہ اچھا نہیں تاہم اگر کسی نے اس حالت
کے دوران بھی بیوی کو طلاق دیدی تو وہ بلاشبہ واقع ہو جائیگی اسلئے صورت
مذکورہ میں حیض کے دوران تین طلاقیں دینے کے بعد میاں بیوی کے درمیان
حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے اب نہ رجوع ہو سکتا ہے اور نہ حلالہ شرعیہ کے
بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح ہو سکتا ہے لہذا وقوع طلاق ثلاثہ کے بعد شوہر نے
رجوع کر کے بیوی کیساتھ جو باہم ازدواجی تعلق قائم کیا ہے بلاشبہ ناجائز و
حرام جسکے زنا ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں اسلئے میاں بیوی دونوں پر لازم
ہے کہ فوراً ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کریں اور اپنے مذکورہ فعل حرام پر
تلاوت کیساتھ بصدق دل اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ و استغفار کریں جبکہ عورت
ایام عدت گزارنے کے بعد کسی بھی دوسرے مسلمان مرد کے ساتھ نکاح کرنا چاہے
تو کر سکتی ہے اور اسکے خلاف جو شخص حالتِ حیض میں طلاق واقع نہ ہونے کا
فتویٰ دے تو وہ اجماع امت کے خلاف ہونے کیوجہ سے قابل قبول نہیں اور آئمہ
(جاری ہے)

اربعۃ کے اجماع کے خلاف فتویٰ لیکر اسپر عمل کرنا اور کبھی گناہ ہے۔

في الهداية: وإذا طلق الرجل امرأته في حالة الحيض وقع الطلاق لان النفي عند لمعنى في غيره وهو ما ذكرنا فلا ينعد مرش وعينك (ج ٢ ص ٣٥٤)۔

وفي المصنوع: واليدعي من حيث الوقت أن يطلق المدخول بها وهي من ذوات الاقواء في حالة الحيض أو في طهر جامعها فيه وكان الطلاق واقعاً (ج ١ ص ٣٤٩)۔

وفي اعلاء السنن قال النووي شد بعض اهل الظاهر فقال اذا طلق المأثرون لريح الطلاق لانه غير مأثرون فيه فأشبهه طلاق الأجنبيات وحكاها الخطابي عن الخوارج والروافض وقال ابن عبد البر لا يخالف في ذلك إلا اهل البدر والظلال يعني الآن قال وروى ما شكك عن بعض التابعين وهو شذوذ (ج ١١ ص ١٤٦)۔

والمشاهير الصواب

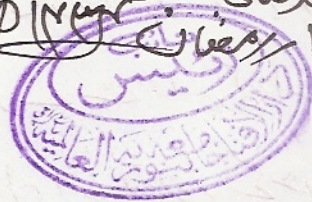
كتبه عبد الوالح محقق

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائبر کئی لہجہ

۱۲ رمضان المبارک ۸ ۱۴۳۵ھ

الجواب رقم
نیزہ نادر خان
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ - ۹ - ۱۴۳۵ھ

الجواب رقم
نیزہ نادر خان
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ - ۹ - ۱۴۳۵ھ



Handwritten signature or initials.

28/8/13